رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۰۶ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۲۰۶

اَللّٰہُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ مَثَلُ نُوْرِہٖ کَمِشْکٰوۃٍ فِیْھَا

زنانہ اخبار — مہینے میں دوبار

مصباح

قادیان دارالامان ضلع گورداسپور پنجاب سے شائع ہوتا ہے

ایڈیٹر: قاضی محمد ظہور الدین اکمل — چندہ: دو روپے آٹھ آنے

نمبر ۵۳ — ۱۵ دسمبر ۱۹۲۸ء ✣ یکم رجب المرجب ۱۳۴۷ھ — جلد ۳

KHILAFAT LIBRARY
24390

تاثرات

پیس ڈالا چرخ نے مسلم کا سب عہدِ شباب
ہائے وہ اسلام! عالمتاب! دنیا کی سپر!!
آہ وہ اسلام! جس نے دی زمانے کو جلا
ہاں! وہی دینِ ہدیٰ لایا جو پیغامِ حیات
کفر کی طغیانیاں! یا دِ مخالف کا ہے زور

اُف! حوادث کا تلاطم نقشہ بدلانیکو ہے
"خیرباد" اب اُمّتِ بیکس کو فرمانے کو ہے
پیردانِ بے عمل کے ہاتھ سے جانیکو ہے
غفلتِ مسلم کے ہاتھوں! خود قضا پانیکو ہے
المدد اے کبریاء! مسلم تو مِٹ جانیکو ہے

یاس کہتی ہے بھنورِ غفلت کے کردینگے ہلاک
نا اُمیدی کہتی ہے اُمّت کا بچنا ہے محال
کفرِ چالیں چل رہا ہے کس غضب کی آہ آہ
بارشِ سنگِ حوادث دے رہی ہے یہ خبر

آس کہتی ہے کہ ساحل جلد تر آنے کو ہے
آس کہتی ہے فلک کچھ اَور دکھلانیکو ہے
مسلمِ خوابیدہ ہستی تیری مِٹ جانیکو ہے
قومِ مسلم پر نیا رنگِ جفا آنے کو ہے

مغربی تہذیب رونق پائے گی امصار میں
"عالمِ مستور" جلوہ آئے نظر اَب بے نقاب

مشرقی تہذیب پر دورِ خزاں آنیکو ہے
یہ تمنّا قومِ مسلم اپنی برلانے کو ہے

اِرتقائے عارضی پہ ہیں فدا افرادِ قوم
چھوڑ جائینگی جو اسلام کے زرّیں اصول
کاش! حاصل کرتے محمودِ زمن سے معرفت
علم صائب، رائے صائب، قوتِ قدسی عجیب

دیکھئے چرخِ کُہن کیا رنگ دکھلانیکو ہے
کس طرح اَوج و عُلاءِ قوم پا جانیکو ہے
بچ ہی جاتے اس ہلاکت سے جو اَب آنیکو ہے
اس جری آقا سے اب دُنیا بھلا پانیکو ہے

احمدی! ہمت کا تیری منتظر ہے فضلِ رب
ہاں! تو اب ہمت دکھا بیچاری اُمت کو بچا
جلد ہو مدِّ مقابل تجھ سے ہزیمت کفر کو
تُو پریشاں ہو نہ مکروہات باطل سے کبھی
توڑنے سے تیرے ہی ٹوٹے گا باطل کا طلسم

دیکھ رحمت کی گھٹا تجھ پر اُمڈ آنے کو ہے
ورنہ یہ بیکس فنا کے گھاٹ چڑھ جانیکو ہے
تیری ہی شمعِ ہُدیٰ سے خلق رہ پانیکو ہے
تیری نُصرت کیلئے فضلِ خدا آنیکو ہے
فضلِ ایزد سے تو اَب تیری ظفر پانیکو ہے

سعی تیری ہی دکھائے گی عروجِ اسلام کا
تیرے ہاتھوں پرچمِ اسلام لہرانیکو ہے

امۃ الحفیظ بیگم
[illegible]

KHILAFAT LIBRARY

مصباح جلد سوم شروع ہوئی۔

الحمد للہ یہ مصباح کی تیسری جلد کا پہلا نمبر ہے۔ سب مصباحی بہنیں دُعا اور کوشش کرتی رہیں کہ اس سال مصباح کو بہت ترقی ہو۔ اگر بہنیں اچھے اچھے مضامین بالالتزام بھیجنے کا اہتمام رکھیں تو حجم ۲۴ صفحے کر دیا جائے۔ بشرطیکہ کم از کم اڑھائی سو خریدار اور ہو جائے یہ کچھ مشکل نہیں۔

قادیان دارالامان

ریلوے سٹیشن کی عمارت مکمل ہو گئی پلیٹ فارم پر بجھا ہوا کوئلہ بچھا دیا گیا جنگلے اور پھاٹک لگ گئے۔ مالگودام کا پلیٹ فارم بھی دو ایک روز میں تیار ہو جائے گا۔ ۲۰ر دسمبر سے صبح ۷ بجے اور شام کو ۴ بجے امرتسر سے سیدھی گاڑی آیا جایا کریگی۔

دو حل طلب معمے

(۱) ایک شخص نے اپنے گھر چڑیا گھر بنا رکھا تھا جسمیں چوپائے اور جانور دونو تھے۔ ایک دوسرے آدمی نے پوچھا کہ بتاؤ بھئی تمہارے کتنے جانور اور چوپائے ہیں پہلے آدمی نے کہا کہ سب کے سروں کی تعداد ۳۶ ہے اور سب کی ٹانگوں کا شمار ۱۰۰ ہے۔ اب بتائیے جانور کتنے ہونگے اور چوپائے کتنے۔

(۲) (اب × اب = ح ح ح د) غرض یہ ہے کہ ایسی رقمیں لکھو جن کے ہندسے ایک ہی ہوں مثلاً ۱۲ × ۱۲ = ۱۴۴ - جس طرح ۱ اور ۲ ۱۲ کے ایک ہی ہندسے ہیں اور ۴۴ ۱ کے دو ۴ ہیں اور ایک ا ہے اسی طرح ح ح ح جو ہے ایک ہی قسم کے ہندسے ہوں اور د کوئی اور ہندسہ ہو۔

جناب بیگم صاحبہ اہلیہ ملک غلام احمد خان ڈسپنسر منٹگمری

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
نحمدہٗ ونصلی علیٰ رسولہ الکریم

مصباح

قادیان دارالامان مورخہ ۱۵ / دسمبر ۱۹۲۸ء

ملک یوگنڈا کا ایک تاریک کونہ

KHILAFAT LIBRARY

یوگنڈا گو حکومت کی امداد اور عیسائی مشنریوں کی کوششوں سے دن بدن تہذیب اور تمدّن سیکھ رہا ہے اور لوگوں میں تعلیم کا چرچا ہو کر جہالت کے خیالات کسی حد تک دُور ہو گئے ہیں۔ مگر اس نئی روشنی کے باوجود بعض ایسے علاقے ہیں۔ جن میں تمدّن بہت ادنیٰ حالت میں ہے۔

ہماری تبدیلی یکم اکتوبر سے ایک مقام کاکامری میں ہو گئی ہے۔ یہ مقام جس علاقہ میں واقعہ ہے۔ اس کا نام کاراموجا ہے۔ یہاں چھاؤنی ہے۔ جس میں چار یوروپین آفیسر اور سَو کے قریب کالے لوگوں کی فوج رہتی ہے۔ حبش کے علاقہ میں چونکہ ڈاکوؤں کے مجنونانہ خیالات اور امنگوں کی وجہ سے شورش رہتی ہے۔ اس لئے سرکار نے سرحد کی حفاظت کے لئے یہاں چھاؤنی بنائی ہوئی ہے۔ یہاں ہندوستانیوں کی آبادی بالکل نہیں۔ سمالی لینڈ کے تین چار آدمیوں نے دوکانیں کھولی ہوئی ہیں۔

آب و ہوا نہایت اعلیٰ ہے۔ مگر علاقہ زیادہ تر جنگل ہے۔ پیداوار بالکل نہیں ہوتی۔ جنگلی درندے شیر چیتا۔ ہاتھی۔ شتر مرغ۔ جنگلی ہرن۔ اور لگڑ بگڑ یا چرغ عام پائے جاتے ہیں۔ اس علاقہ کے باشندوں کو کاراموجا کہتے ہیں۔ ان کی تمدّنی حالت بہت ادنیٰ ہے۔ بالکل ننگے رہتے ہیں۔ مرد۔ عورت۔ بچہ بوڑھا۔ جوان کسی کے جسم پر کپڑا نظر نہیں آتا۔ عورتیں کمر کے گرد موتیوں کی ایک لڑی باندھ رکھتی ہیں۔ جس کی ایک لڑی سامنے کی طرف لٹکی رہتی ہے۔ واللہ اعلم یہ کمر بند کہاں تک ستر کو ڈھانپتا ہے۔ اور کہاں تک خوبصورتی کے لئے ہے۔ ان لوگوں میں ایک دو عجیب خصوصیات ہیں۔ اوّل تو یہ کہ اس قوم میں یہ رواج ہے۔ کہ جب کوئی مرد یا عورت بلوغت کو پہنچ جائے۔ تو اس کے نچلے جبڑے کے سامنے کے دو دانت لوہے کے زنبور کے ساتھ نکال دیتے ہیں۔ اور نچلے ہونٹ میں موٹی سلائی کے ساتھ سوراخ کر کے اس میں میخ ڈال دیتے ہیں۔ یہ میخ حسب توفیق لوہا چینی۔ بلور۔ شیشہ اور لکڑی وغیرہ کی ہوتی ہے۔ ان لوگوں کی زبان میں یہ خصوصیت ہے۔ کہ جب تک سامنے کے دو دانت نکلوائے نہ جائیں۔ تلفظ صحیح طور پر ادا نہیں ہو سکتا۔ دوسرے ان لوگوں کے سر کے بال عجیب قسم کے ہیں۔ مردوں کے سر پر بالوں کا ایک گچھا ہوتا ہے۔ جس کو خاص طور پر کسی مصالحہ سے گوندھا ہوا ہوتا ہے۔ ہم کو تو ایسا معلوم ہوتا ہے کہ سر پر گوبر کا ڈھیر پڑا ہے۔ اس گچھے میں وہ لوگ پرندوں کے پر۔ شیر کے ناخن وغیرہ خوبصورتی کے لئے ٹانک لیتے ہیں۔ بعض گھرانوں نے کپڑا پہننا شروع کیا ہے۔ مگر

KHILAFAT LIBRARY

ان میں بھی صرف عورتیں چمڑا کمر کے گرد لپیٹ لیتی ہیں۔ مردوں کو اگر کپڑا مل بھی جائے تو بجائے ستر ڈھانپنے کے کندھوں پر ڈال لیتے ہیں۔ عورتیں خوبصورتی کے لئے کان۔ گردن اور کلائی میں لوہے کے موٹے موٹے کڑے ڈال رکھتی ہیں۔ اسکے علاوہ کمر کے گرد ایک پٹکہ سا بندھا ہوتا ہے۔ جسکے ساتھ لوہے کے ۱۰-۱۲ موٹے موٹے زنجیر سامنے کی طرف لٹک رہے ہوتے ہیں۔

ان لوگوں کی خوراک بہت عجیب ہے۔ پیداوار کا نام و نشان نہیں۔ لوگ گائے۔ بھیڑ۔ بکری پالتے ہیں۔ اور ان کے دودھ اور گوشت پر گزارہ ہے۔ یہ لوگ دودھ میں گائے کا خون ملا کر پیتے ہیں۔ گائے کو خوب موٹا تازہ کرکے اسکی گردن میں تیر مار کر حبل الورید کو زخمی کر دیتے ہیں۔ جس سے خون کی نالی بہ پڑتی ہے۔ خون کو مٹی کے کٹورے میں جمع کرکے اس میں دودھ ملا کر گرم کرکے پی جاتے ہیں۔ پھر اس گائے کو ایک ماہ کے لئے چھوڑ دیتے ہیں۔ غرضیکہ اسی طرح کئی دفعہ اس کا خون نکالتے ہیں۔ اور جب گائے مر جائے تو اس کا گوشت کھاتے ہیں۔ بعض لوگوں کے پاس دودھ گرم کرنے کی دیگچی نہیں ہوتی۔ ان کے پاس کدو کے چھلکے کا کٹورہ ہوتا ہے۔ (جیسا ہمارے ملک میں کدو کو سکھا کر تونبہ بناتے ہیں) یہ آگ پر چڑھ نہیں سکتا۔ اسلئے وہ کٹورے میں دودھ اور خون ڈال کر رکھ دیتے ہیں۔ اور تین چار پتھر آگ میں ڈال کر انکو خوب گرم کر لیتے ہیں۔ جب وہ اچھی طرح تپ جائیں۔ تو ان کو اٹھا کر کٹورہ میں ڈال دیتے ہیں۔ جس سے دودھ اور خون میں عارضی ابال آجاتا ہے۔

یہ لوگ مُردوں کو دفن نہیں کرتے۔ بلکہ ان کی ٹانگ سے رسّی باندھ کر جنگل میں چھوڑ آتے ہیں۔ جہاں انکو لگڑ بگڑ (چرخ) آکر کھا جاتا ہے۔ ان لوگوں کا خیال ہے۔ کہ جس مُردہ کو چرخ جلدی کھالے وہ جلدی جنّت میں جاتا ہے۔ اور جس کو نہ کھائے وہ بخشا نہیں جائیگا۔

اس علاقہ میں چیتا عام ہے۔ مگر ڈر کے مارے آبادی کے قریب نہیں آتا۔ ہمارے گھر کے نزدیک ایک پہاڑی ہے۔ اس میں ایک مادہ چیتا رہتا ہے۔ رات کو ہر روز وہ زور زور سے دھاڑتی ہے۔ ہم شام کے بعد گھر سے باہر نہیں نکلتے۔ مکان کے اِردگِرد لگڑ بگڑ یا چرخ رات کو چکّر لگاتے ہیں۔ یہ جانور مُردہ قبروں سے نکالکر کھاتا ہے۔ اسکی شکل بہت بھیانک ہوتی ہے۔ رات کو ڈراؤنی آواز نکالتا ہے۔ مگر انسان پر حملہ نہیں کرتا۔ دوسری سمت میں ایک اور پہاڑی ہے۔ جس کے نیچے کمان افسر صاحب کا مکان ہے۔ اس پہاڑی پر سگنل (اشارات) کرنے کے آلات رکھے ہوئے ہیں۔ سنا جاتا ہے کہ اس پہاڑ میں بن مانس جنکو اورنگوٹانگ کہتے ہیں۔ رہتے ہیں۔ یہ انسان نما بندر ہے۔ آدمی کی طرح کھڑے ہو کر دو ٹانگوں پر چلتا ہے۔ دُم نہیں ہوتی۔ ڈاکٹر صاحب کا کسی دن اس پہاڑی پر جاکر ان کو دیکھنے کا ارادہ ہے۔ تاکہ اس واقعہ کی صحت کے متعلق اطمینان کر لیا جائے۔

ہسپتال بہت چھوٹا اور عارضی ہے۔ مریض آتے ہیں۔ مگر خوراک کی ان کو دقّت ہے۔ ایک

مریض آیا - اور وہ خون پینے کو مانگتا تھا - ہم خون کہاں سے لاتے - اب دوسرے تیسرے دن بھاگ کر اپنی جھونپڑی سے دودھ اور خون پی کر آجاتا ہے - غرضیکہ اس علاقہ کے حالات بہت سنسنی خیز اور عجیب ہیں - مگر خدا کے فضل سے جان - مال - عزت ہر چیز محفوظ ہے - اللہ تعالیٰ ہم کو اس علاقہ میں تبلیغ کی توفیق دے - تا یہ لوگ بھی حیوانیت کے جامہ سے نکل کر انسان بنیں اور پھر انسان سے با خدا انسان بن سکیں - آمین - والسلام خاکسارہ راقمہ اہلیہ ڈاکٹر محمد شاہ نواز صاحب مشرقی افریقہ

دلچسپ معلومات

(۱) چالیس منٹ لمبی عمر کی شادی :-

مغربی تہذیب کو جن خوبیوں پر ناز ہے اُن میں ایک "آزاد شادیاں" بھی ہیں - عارضی عشق و محبت کی پیدا کردہ یہ شادیاں یورپ کے تمدن و معاشرت پر گہرا اثر کر رہی ہیں اور آئے دن طلاق کے ہزاروں مقدمات کا فیصلہ دیتے دیتے جج لوگ بھی تنگ آ گئے ہیں - لیکن طلاقوں کا یہ سلسلہ لامتناہی ہے -

KHILAFAT LIBRARY

اس امر کا بڑا سبب یہ ہے کہ وہاں مرد و عورت جو محبت کی شادی کرتے ہیں وہ سچی محبت نہیں ہوتی ہے - بلکہ عارضی جوش ہوتا ہے جو جلدی ہی کافور ہو جاتا ہے - ابتدا میں سب کچھ بھلا معلوم ہوتا ہے لیکن مستقبل قریب میں ہی جب یہ نشہ اُتر جاتا ہے اور دنیا کے جھمیلے آن پاتے ہیں تو محبت کی گانٹھ سے بندھے ہوئے یہی میاں بیوی آپس میں لگڑ بیٹھتے ہیں اور گالی گلوچ تک نوبت پہنچ جاتی ہے اور آخر میں عدالت انہیں علیحدہ کر دیتی ہے -

بخلاف اسکے مشرقی طریقہ بیاہ شادی عموماً اور اسلامی طریق خصوصاً اِن کوتاہ اندیشیوں سے بچاتا ہے - اور والدین کے ہاتھ میں جو کامل انتخاب جوڑہ بنانے کا دیدیا گیا ہے وہ ہر طرح سے میاں بیوی کی نگہبانی کرتا ہے - یہ دوسری بات ہے کہ کوئی والدین اپنے اس اہم فرض کو درست طور پر بجا نہ لاتے ہوں -

یہ طریق ایک اور طرح سے بھی پسندیدہ ہے کیونکہ دو ناواقف ہستیوں کو عقد نکاح کے ذریعے ایک دوسرے سے شناسا کیا جاتا ہے - اور یہ ناشناسائی شناسائی سے بدلتی ہے اور جوں جوں وقت گذرتا جاتا ہے زیادہ استوار ہوتی جاتی ہے - اور بڑھاپے کیا بلکہ آخری دم تک محبت و الفت کا رشتہ قائم رہتا ہے - بخلاف اسکے مغربی رسم ، دو گرم لوہوں کو اکٹھا کرتی ہے جو کچھ عرصہ بعد ٹھنڈے ہو جاتے ہیں - مندرجہ ذیل مغربی رسومات کا ایک نمونہ دلچسپی سے خالی نہ ہوگا :-

شہر پیٹرز گراڈ میں دو مرد و عورت نکاح خوانی کے دفتر میں اپنا نکاح رجسٹر کرانے گئے لیکن چالیس منٹ گذرنے پر انہوں نے اُسی دفتر میں فسخ نکاح کی درخواست پیش کر دی - بیان کیا جاتا ہے کہ گھر کو لوٹتے وقت اُن میں آئندہ رہائش کے مقام کے تعین پر جھگڑا ہو گیا تھا -

KHILAFAT LIBRARY

مندرجہ بالا سطور کا یہ مطلب نہیں ہے کہ ہم مغرب کی ہر بات کو حقارت کی نظر سے دیکھیں۔ نہیں نہیں بلکہ ہمارا اصول خذ ما صفا ودع ما کدر ہونا چاہیئے۔

---

(۲) دو مشہور بھیڑیئے۔

لارڈ آک لینڈ نے لنڈن کے چڑیا گھر میں دو بھیڑیئے بھجوائے ہیں۔ یہ بھیڑیئے امریکہ کی اس مشہور نسل کے آخری دو بھیڑیئے ہیں جنکے متعلق مشہور ہے کہ وہ بھینسے جیسے توانا جانور کو مار دیتے ہیں۔ ظاہراً یہ عام بھیڑیوں سے ملتے جلتے ہیں۔

یہ دونو جانور کتوں کی مانند پالتو اور سدھے ہوئے ہیں اور چڑیا گھر کی بندش اور تنہائی انہیں بے چین کر رہی ہے۔

لارڈ آک لینڈ جو جانوروں کے سدھانے کے مشہور ماہر ہیں انکا قول ہے کہ دنیا کا ہر ایک جانور سدھایا جا سکتا ہے بشرطیکہ اس دوران میں آدمی نرمی برتے۔

---

(۳) لائڈ بیرج سکھر۔

جن ممالک میں زمیندار اور تاجر لوگ خوشحال ہیں وہی ممالک دنیا کی بڑی بڑی طاقتیں شمار ہو رہے ہیں۔ ہندوستان زرعی ملک ہے۔ لہٰذا اسکی حقیقی ترقی زراعت کی ترقی پر منحصر ہے۔ سرکار دولت انگلشیہ کے عہد کے شروع ہی سے اس کلیہ پر عمل شروع ہے۔ اور آج جو ہم پنجاب۔ ممالک متحدہ۔ بنگال اور دکن میں نہروں کا جال بچھا ہوا دیکھتے ہیں۔ یہ اسی عہد کی برکات ہیں۔ ان نہروں نے کس حد تک قحط سالیوں کو مٹایا ہے ایک حقیقت ہے جو ہم میں سے کسی سے پوشیدہ نہیں۔

ریگستان سندھ اس نعمت غیر مترقبہ سے زیادہ حصہ نہ رکھتا تھا۔ لیکن حکومت نے اس طرف بھی کافی توجہ مبذول کی ہے اور وہ دن دور نہیں جب جلد ہی ریت کا یہ علاقہ مرغزار میں تبدیل ہو جائیگا۔

دریائے سندھ میں سکھر کے قریب بند باندھ کر نہریں نکالی جا رہی ہیں۔ اور یہ سب کام ۱۹۳۲ء میں ختم ہو جائینگے۔ بند جسکا نام لائڈ بیرج ہے دنیا کا سب سے بڑا بند ہے۔ ایک میل لمبائی میں اور چھیاسٹھ موریاں بنی ہیں جنمیں پانی چھوڑنے اور بند کرنے کے لوہے کے دروازے لگائے جائینگے۔ پتھر اور کنکریٹ کے بلاک جو کام کی چنائی میں استعمال ہو رہے ہیں کام کی اپنی ورکشاپ میں مقررہ سائزوں میں کاٹے جاتے ہیں۔ نہروں کے علاوہ خاص بند پر کام کرنیوالے ہزاروں کی تعداد میں موجود ہیں جن کے رہنے کیلئے دریا کے دونو کناروں پر مکانات بنائے گئے ہیں یا یوں کہو کہ دو سکھر اور آباد ہو گئے ہیں۔ بند مذکور کو مقررہ وقت میں ختم کرنے کیلئے رات کو بھی کام کیا جاتا ہے۔ اور دریا کے اندر بجلی کی روشنی جو محکمہ کی اپنی پیدا کردہ ہے اور جسکے لئے ایک بڑا کارخانہ موجود ہے رات کو دن بنا دیتی ہے رات اور دن کے کام کرنیوالے علیحدہ علیحدہ ہیں۔ کام کی جگہ تک ریل کی پٹڑی بھی لیجائی گئی ہے۔

زیادہ تر کام مشینری سے ہوتا ہے۔ چنانچہ کھدائی کی مشینیں ہی صرف ایک منٹ میں ستر ٹن مٹی کھود کر باہر پھینک دیتی ہیں۔ ایسا بڑا بند بنانے کا کام چونکہ دنیا میں کہیں نہیں کیا گیا اور چونکہ سندھ جیسے دریا کو قابو کرنیکی یہ پہلی کوشش ہے۔ اسلئے تمام انجنیئری دنیا اس کام کی ترقی کو دلچسپی سے دیکھ رہی ہے۔ لیکن اس سکیم کے تجویز کرنیوالوں کو اپنے کام پر اسقدر بھروسہ ہے۔ کہ انہیں سے ایک نے یہاں تک کہدیا کہ "یہ کام مکمل ہونے پر ہمالیہ کی طرح پائیدار ہوگا"۔

یہ نہریں جب تیار ہو جائینگی تو ان سے جو رقبہ سیراب ہوگا

وہ مصر کے تمام نہری رقبہ سے بھی زیادہ ہوگا۔

(۴) نیاسالینڈ (افریقہ) اور شیر:-

کہتے ہیں شیر برآگ اور کرخت آواز سے ڈرتا ہے۔ لیکن ایسا معلوم ہوتا ہے کہ زمانہ کے تغیرات نے اُس کی اس خاصیت کو بدل دیا ہے۔ جسکی مندرجہ ذیل واقعہ سے جو نیاسالینڈ واقعہ مشرقی افریقہ میں پیش آیا تصدیق ہوتی ہے:-

موٹر سواروں کی ایک پارٹی جو تین مرد تین عورتوں اور ایک بچہ پر مشتمل تھی باہر دورہ پر جارہی تھی کہ سڑک پر ایک شیر اور دو شیرنیاں دکھائی دیں۔ ایسا خیال کیا گیا کہ یہ بن بلائے مہمان موٹر کو دیکھ کر بھاگ جائینگے۔ مگر وہ تو راستہ روک کر کھڑے ہوگئے۔ اور شیر ابھی چھلانگ مارنے کی تیاری کر ہی رہا تھا کہ موٹر ڈرائیور نے پھرتی سے موٹر کو ٹھیرا کر واپس لے لیا اور کچھ فاصلہ پر لوٹ کر پٹرول کے خالی ٹین کے ڈبوں کو کھڑکھڑانا اور بجلی کے لمپوں کی روشنی شیروں پر پھینکنا شروع کیا جو سب کچھ بیکار ثابت ہوا۔ لیکن اچھا ہوا کہ یہ موذی جانور خود بخود چلے گئے۔ اور بیچارے مسافروں کی جان میں جان آئی۔

(۵) سومنات کا مندر:-

محمود غزنوی کا سترھواں اور آخری حملہ سومنات کے مندر پر تھا۔ یہ وہ حملہ عظیم تھا جسکی فتح کا اُس دلیر سپاہی کو کامل یقین نہ تھا اور یہی وجہ تھی کہ اُس نے اپنے ہمراہیوں کو واپس جانے سے وہیں ڈھیر ہوجانے کو ترجیح دی تھی۔ اور یہ اُس کے زبردست الفاظ کا نتیجہ تھا کہ فتح و نصرت نے یاوری کی۔

سومنات کا یہ مندر کاٹھیاواڑ کے جنوب مغربی گوشے پر ساحل سمندر پر واقع ہے۔ جو شوکت اس مندر کو پُرانے زمانے میں حاصل تھی اُسکی تاریخ شاہد ہے۔ آجکل یہ مسمار شدہ حالت میں پڑا ہے اور پُرانے زمانے کے مآثر بھی نشانات میں سے ایک ہے۔

مندر کے چاروں طرف بڑے بڑے پتھر اور ٹوٹی پھوٹی مورتیاں پڑی ہوئی ہیں۔ درمیان کے ستون آدھے شکستہ حالت میں ابھی تک کھڑے ہیں۔ اور مندر کی جانب کے کمرہ میں ابھی تک وہ گڑھا موجود ہے جہاں خیال کیا جاتا ہے کہ شنکر کی مورتی رہا کرتی تھی۔ یہ وہی مورتی تھی جس کے نہ توڑنے پر محمود غزنوی کو وہاں کے پجاریوں نے بیش بہا رقم پیش کی تھی اور جسکو نامنظور کرتے ہوئے بُت کو توڑ دیا گیا تھا۔

مندر کے قریب ایک پُرانا شہر پربھاس پٹن کے نام سے مشہور ہے وہاں اب ایک نیا مندر بنایا گیا ہے جسے سومنات کا مندر ہی کہتے ہیں۔ اور جہاں ہندو لوگ یاترا کو آتے ہیں۔

(۶) ایڈورڈ میڈل:-

شاہ جارج پنجم نے اسدفعہ ایڈورڈ میڈل بابو لچھمن رام ساکن نجیب آباد کو عطا کیا ہے۔ جس نے گذشتہ ایام میں ایک آدمی کی جان بچائی تھی۔ ریل گاڑی پوری رفتار سے آرہی تھی کہ ایک آدمی نے اپنے آپ کو پٹری میں گرادیا۔ گاڑی ابھی ۳۰ گز کے فاصلہ پر رہ گئی تھی لیکن بابو جی نے آدمی مذکور کو اپنی جان کی پرواہ نہ کرتے ہوئے صحیح سلامت باہر کھینچ لیا۔ بعد ازاں معلوم ہوا کہ وہ آدمی دیوانہ تھا۔

خاکسار ع۔ ن۔ از بھاؤنگر (کاٹھیاواڑ)

وفات میں نہایت رنج و غم کے ساتھ اطلاع دیتی ہوں کہ ۱۸ نومبر ۲۹ء بروز یکشنبہ میرا بھتیجا داغ مفارقت دیکر اس دارفانی سے کوچ کرگیا۔ اِنّا لِلّٰہِ وَاِنّا اِلَیہِ رَاجِعُون۔ خدا انکے والدین اور ہم سب کو صبر

کچھ مصباح کے متعلق

مصباح جاری ہوا نئی نئی بات تھی اسکے چندے کیلئے مضمون ناکافی تھے۔ اخبار تھا زنانہ مضمون بھی زنانہ درکار تھے۔ بدیں وجہ ایڈیٹر صاحب نے بذریعہ اخبار خواتین سے مضمون طلب کیئے۔

تعمیل میں میں نے بھی چند ٹوٹے پھوٹے خام مضامین ارسال کیئے اتفاق کی بات کہ میرے مضامین کچھ عرصہ تک متواتر مصباح میں نکلتے رہے۔ اور ہر پرچہ کے کچھ کالم خام خیالیوں سے سیاہ ہوتے رہے۔ چنانچہ میری ایک محترم بہن نے مجھے اس امر پر متنبہ کیا۔ اور مجھے تحریر فرمایا کہ "آخر جب ایک سا چندہ ادا کرتی ہیں دوسری بہنوں کو بھی اپنے حوصلے نکالنے دو تم نے تو مصباح کو اپنے ہی لئے وقف کرا چھوڑا ہے" مجھے انکے اس اظہار سے مسرت حاصل ہوئی میری تو یہ قلبی خواہش اور دلی ارمان تھا کہ بہنیں اس میدان میں قدم اٹھائیں۔ میں نے خیال کیا کہ واقعی میری غلطی ہے کہ میں ہر پرچہ میں جگہ لے کر بہنوں کے "حوصلے" پست کرنے کا ...... ذریعہ بن رہی ہوں۔ اسلیئے میں نے مصباح کے لئے مضمون لکھنے چھوڑ دیئے تا میری معزز بہنیں حوصلہ بھر مضمون دے سکیں۔ اگرچہ میں نے مضامین ترک کر دیئے مگر مصباح کو بھولی نہیں وقتاً فوقتاً ٹوٹے پھوٹے اشعار کی صورت میں بہت مختصر حالت میں محفل مصباح میں حاضر ہوتی رہی ہوں۔

آج "ترقی مصباح" کے متعلق اظہار خیالات کرنا چاہتی ہوں شاید میرا مضمون کچھ زیادہ جگہ لے لے تو میری معزز بہنیں طول نہ ہوں۔

مصباح کی معنوی و صوری حالت ہماری ہی توجہ چاہتی ہے اگر ہم چاہیں اور اسپر پوری توجہ دیں تو یہ بہتر سے بہتر صورت اختیار کر سکتا ہے اور صحافت نسوانی میں ایک ممتاز پرچہ کا درجہ پا سکتا ہے۔ پس بہنیں اپنی پوری توجہ اس طرف مبذول فرمائیں اگر اسکو مقبول و دل آویز دیکھنا چاہیں۔

(۲) یہ ایک ثابت شدہ امر ہے کہ آج کی بچیاں کل کی مائیں ہیں۔ اسی طرح آج کی نوآموز کل کی مصنفہ، ادیبہ، اگر آج ان نوآموزوں کو مشق سخن کی اجازت نہ ہوئی تو وہ کیونکر کامیاب مضمون نگار بن سکیں گی۔ پس انکے نوآموز مضامین کی اشاعت روکنی نہیں چاہیئے۔ بلکہ چند اوراق صرف نوآموز کیلئے وقف کر دینے چاہئیں جہاں نوآموز مشق سخن کرتی رہیں بعض اوقات مصباح سارے کا سارا نوآموز مضامین سے پُر کر دیا جاتا ہے۔ اس بات کا خیال ہونا چاہیئے کہ ہر ایک کی دلچسپی اور ہر مذاق کا مصالح اسکے اندر ہو مگر یہ بھی بہنوں کی توجہ چاہتا ہے جتنا گُڑ ڈالینگی اتنا ہی میٹھا ہو گا۔

(۳) چند دن تو "مصباحی بہنوں کی بات چیت" کے ہیڈنگ نکلتے تھے پھر بند ہو گئے۔ مصالحہ بہم نہ پہنچا ہو گا، بزم مصباح کی ضرورت تو ہے مگر یہ محفل بھی بہنوں ہی کی توجہ سے گرم ہو گی۔

(۴) ہماری بہت سی بہنیں تجارت کرتی ہیں اگر مصباح میں سلسلہ اشتہارات جاری کر دیں تو ہم ثواب و ہم خرما کی مستحق ہوں ان کی تجارت کو فروغ اور مصباح کی امداد۔

(۵) سہودات کے متعلق مجھے تجربہ نہیں۔ اگر واقعی سہو ہو جاتا ہے تو جن بہنوں کو ایسا اتفاق پیش آیا ہو

ضروری ہے کہ وہ مصباح کو سی کر مطالعہ کیا کریں تاکہ ٹائیٹل پھٹ جانے کا احتمال نہ رہے۔ بلکہ میرے خیال میں تو احتیاط زیادہ بہتر ہوگی کیونکہ اس طرح بچوں کو سنبھالنے کی عادت پڑ جائیگی۔ میں نے اپنی ناقص رائے کا اظہار کر دیا ہے۔ امید ہے کہ بہنیں مفید مشورہ دیکر اور اپنی پوری توجہ سے مصباح کو آراستہ فرمائینگی۔ والسلام

امۃ الحفیظ بیگم انڈمانڈلے اپر برما

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ارشاد کی تعمیل
نو ہزار روپیہ احمدی خواتین جمع کر رہی ہیں

لجنہ اماء اللہ امرتسر لجنہ اماء اللہ امرتسر کا ایک غیر معمولی جلسہ مورخہ ۲۸ر اکتوبر بروز اتوار بوقت ۱۲ بجے دوپہر منعقد ہوا۔ جس میں جناب مولوی غلام رسول صاحب فاضل راجیکی نے ایک لیکچر دیا۔ جو احمدی مستورات اور انکے فرائض پر تھا۔ لیکچر کا بہت اچھا اثر ہوا۔ اور بہنوں نے لیکچر کو پسند کیا۔ بعد میں احمدی مستورات کو حضرت اقدس کی اس اپیل کی طرف بھی توجہ دلائی گئی جو لنڈن مشن کے چندے کے متعلق ہے۔ اسپر بہنوں نے وعدے لکھوائے اور بعض نے اسی وقت ادا کر دیا۔ حاضرات کی تعداد چالیس کے قریب تھی۔ غیر احمدی مستورات بھی جلسہ میں شامل تھیں جو دلچسپی کے ساتھ لیکچر کو سنتی رہیں۔ چندہ دینے والوں کی فہرست مندرجہ ذیل ہے:۔

نام	وصولی
والدہ صاحبہ ڈاکٹر محمد منیر صاحب	۱۰—۰—۰
اہلیہ صاحبہ قاضی محمد حنیف صاحب ضلعدار نہر	۵—۰—۰
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر محمد منیر صاحب	۱۰—۰—۰
بیگم صاحبہ قاضی محمد اسلم صاحب	۴۰—۰—۰
خاکسار محبوبی بیگم	۵—۰—۰
معصومہ خاتون بنت قاضی محمد حنیف صاحب ضلعدار	۱—۰—۰
مسعودہ خاتون صاحبہ ״ ״ ״ ״	۱—۰—۰
بلقیس انور صاحبہ ״ ״ ״ ״	۰—۸—۰
ظفر اقبال صاحبہ ״ ״ ״	۰—۸—۰
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر امیر دین صاحب	۳—۰—۰
خوشدامن صاحبہ ״ ״	۲—۰—۰
اہلیہ صاحبہ بابو سراجدین صاحب	۱—۰—۰
بہو صاحبہ ״ ״ ״	۱—۰—۰
اہلیہ صاحبہ غلام احمد صاحب	۱—۰—۰
״ ״ محمد جان صاحب	۵—۰—۰
ہمشیرہ مفتی معراجدین صاحب	۳—۰—۰
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر معراجدین صاحب	۵—۰—۰
خورشید بیگم صاحبہ	۵—۰—۰
زینب بی بی صاحبہ خوشدامن محمد جان صاحب	۱—۰—۰
فضل بی بی صاحبہ	۱—۰—۰
امام بی بی صاحبہ	۳—۰—۰
اہلیہ صاحبہ غلام نبی صاحب مسگر	۷—۰—۰
اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر غلام مصطفٰے صاحب	۲—۰—۰
عالم بی بی صاحبہ	۰—۸—۰
معراج بی بی صاحبہ	۱—۰—۰
عمر بی بی صاحبہ غلام زہرہ صاحبہ	۱—۰—۰ / ۱—۰—۰
سلطان بیگم صاحبہ	۱—۰—۰
خدیجہ بیگم صاحبہ	۰—۸—۰
غلام فاطمہ صاحبہ	۰—۸—۰
اہلیہ صاحبہ میاں محمد دین صاحب	۱—۸—۰
اہلیہ صاحبہ میاں محمد قاسم صاحب	۰—۴—۰
اہلیہ صاحبہ میاں غلام محمد صاحب	۲—۰—۰
حسن بی بی صاحبہ	۲—۰—۰
میزان	۱۱۴—۴—۰

نام	وعدہ
اہلیہ صاحبہ عبد الحمید صاحب ٹرنک ساز	۵—۰—۰
اہلیہ صاحبہ محمد شفیع صاحب	۲—۰—۰
اہلیہ صاحبہ عبد العزیز صاحب	۲—۰—۰
اہلیہ صاحبہ عبد المجید صاحب	۱—۰—۰
زینب بی بی صاحبہ	۲—۰—۰
	۱۲—۰—۰
کُل چندہ	۱۲۶—۴—۰

بٹالہ کل مورخہ ۱۸ر نومبر ۱۹۳۸ء بروز اتوار احمدی خواتین بٹالہ کا جلسہ برائے فراہمی چندہ مبلغ لنڈن۔ بر تحریک حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بر مکان میاں سعد محمد صاحب پائندہ منعقد ہوا۔ اور

کارروائی جلسہ عزیزہ امۃ العزیز میری چھوٹی بہن نے تلاوت قرآن کریم سے شروع کی۔ اسکے بعد میں نے اور عزیزہ امۃ العزیز نے ملکر نظم پڑھی۔ پھر خاکسارہ نے حضرت خلیفۃ المسیح ثانی کا ارشاد اور تحریک جو "الفضل" اور "مصباح" میں شائع ہو چکی ہے سنائی۔ اور چندہ کی تحریک کی گئی۔ بعدہٗ امۃ العزیز نے "احمدی عورتوں کے فرائض" پر مضمون پڑھا۔ اور چندہ وصول کیا گیا۔ جسکی تفصیل ذیل میں درج ہے۔ اہلیہ صاحبہ میاں سعد محمد صاحب پاندہ نے تمام بہنوں کی چائے سے تواضع فرمائی۔ میں تمام بہنوں کی طرف سے انکا شکریہ ادا کرتی ہوں۔ خدا کے فضل سے جلسہ بہت بارونق رہا۔

نام	وصولی
اہلیہ صاحبہ شیخ محمد عبدالرشید صاحب	انگوٹھی طلائی یک عدد
" ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب	۵ روپے
" میاں سعد محمد صاحب پاندہ	۵ "
" بابو محمد افضل صاحب	۱۰ "
اقبال بیگم صاحبہ	۲ "
امۃ الرشید بنت ڈاکٹر محمد ابراہیم صاحب	۱ "
امۃ المجید " " "	۱ "
اہلیہ صاحبہ شیخ محمد حسین صاحب	۲ "
اقبال بیگم بنت " " "	۱ "
اہلیہ صاحبہ شیخ عبدالقیوم صاحب	۱ "
امۃ العزیز بنت شیخ عبدالرشید صاحب	۱ "
نظیر بیگم " " "	۱ "
اہلیہ حافظ عبدالرحمن صاحب	۱ "
والدہ صاحبہ محمد اسمٰعیل صاحب (غیر احمدی)	۱ "
اہلیہ شیخ عبدالرحیم صاحب	۱ "
بیوی سکینہ (غیر احمدی)	۴ آنے
اللہ رکھی بنت میاں سعد محمد صاحب	۲ "
کریم بی بی	۲ "

نظیر بیگم بنت شیخ عبدالرشید صاحب سوداگر چرم بٹالہ

چندہ ننکانہ

حضرت صاحب کا حکم برائے چندہ مبلغ لنڈن پڑھ کر مبلغ چھ روپے اپنی طرف سے اور ایک روپیہ مرحومہ کی طرف سے کُل سات روپے چندہ بھیجا ہے۔ اور کوشش کر رہی ہوں۔ خدا پاک قبول فرمائے۔ فقط والسلام

(صاحب بی بی از ننکانہ صاحب ضلع شیخوپورہ)

مورخہ ۲۲/۱۱/۲۸

شملہ

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہٖ کی مسجد لنڈن کی تحریک کے متعلق اتوار ۱۸ر نومبر ۱۹۲۸ء کو احمدی مستورات جماعت شملہ کا جو اسوقت دہلی میں موجود ہیں جلسہ کیا گیا۔ جلسہ کی غرض احباب کے ذریعہ پہلے ہی بیان کر دی گئی تھی۔ فہرست چندہ حسب ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام	رقم
۱	اہلیہ خانصاحب منشی برکت علی صاحب	عـــہ ر
۲	" منشی کریم بخش صاحب	عـــہ
۳	" حافظ عبدالسلام صاحب	عـــہ وصول ہے
۴	" بابو محمد حسین صاحب	عـــہ
۵	" بابو نصیر الحق صاحب	ھـہ ر وصول
۶	" شیخ غلام علی صاحب	بند طلائی - ایک جوڑی
۷	" بابو شیخ احمد صاحب	؏ ر
۸	عزیزہ سردار بیگم بنت بابو شیخ احمد صاحب	عہ ر
۹	" رضیہ بیگم بنت شیخ غلام علی صاحب	عہ ر
۱۰	" امۃ الرشید بنت بابو محمد حسین صاحب	عہ ر

ـــہ + بند طلائی

اس میں سے بند طلائی اور مبلغ ـــہ روپے نقد اسی وقت وصول ہو گئے۔ باقی چندہ بھی انشاء اللہ جلد وصول کر کے بھیجدیا جائیگا۔

برکت علی امیر جماعت احمدیہ شملہ

گھٹیالیاں

حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہٖ کے ارشاد بموجب "احمدیہ مشن لنڈن کا چندہ" کے لئے سید نذیر حسین صاحب کے زیر انتظام احمدیہ خواتین گھٹیالیاں کا جلسہ احمدیہ گرلز سکول کے احاطہ میں ہوا۔ احمدیہ گرلز سکول کی دو طالبہ نے تلاوت قرآن مجید کی۔ بعدہٗ نظم پڑھی۔ بعد ازاں محترمہ زینب بی بی صاحبہ معلمہ گرلز سکول نے سیدنا حضرت اقدس کا مضمون جو حضور نے ارشاد فرمایا ہے سنایا اور تقریر کی۔ بعدہٗ عاجزہ واہلیہ چوہدری محمد الدین صاحب مرحوم نے چندہ کے لئے تحریک کی۔ حسب ذیل چندہ ہوا:-

نقد	زیور	غلہ
عـــہ ر	عـــہ ر	غلّہ کا وعدہ ہوا۔

اہلیہ منشی محمد علی صاحب ہیڈ کلرک احمدیہ سکول گھٹیالیاں ضلع سیالکوٹ

شاہدرہ میں چندہ کے متعلق نہایت پُر زور کوشش کر رہی ہوں۔ بعض بہنوں نے رقمیں ادا کی ہیں اور بعض نے زیورات دیئے ہیں اور بعض نے تھوڑے دنوں کے وعدے کیئے ہیں جو انشاء اللہ تعالیٰ جلد ہی ادا کر دینگی۔ فقط والسلام

خاکسار زینب بی بی خریدار مصباح شاہدرہ

لجنہ اماء اللہ کیمبل پور احمدی خواتین کیمبل پور کو حضرت اقدس کی تحریک متعلقہ تبلیغی مشن لنڈن الفضل سے پڑھ کر سنائی گئی جس پر مندرجہ ذیل بہنوں نے چندہ دیا:۔

نام	رقم چندہ
اہلیہ صاحبہ حکیم محمد بخش صاحب	۱—۰—۰
محمد ابراہیم دختر کلاں ” ”	۱—۰—۰
سکینہ بیگم دختر خورد ” ”	۲—۰—۰
اہلیہ صاحبہ چوہدری فقیر اللہ صاحب کمٹ ڈنسپکٹر	۱۰—۰—۰
غلام سکینہ دختر ” ” ”	۰—۸—۰
نصیر فاطمہ ” ” ” ”	۰—۸—۰
از بچگان ” ” ” ”	۱—۰—۰
شریف بیگم ” ” ” ”	۰—۴—۰
نسیم اہلیہ ڈاکٹر سید محمد حسین صاحب	۱۵—۰—۰
عمر دائی ملازمہ	۱—۰—۰
اہلیہ محمد عمر صاحب ”	چوڑیاں نقرئی ۲ عدد
محمد یوسف ننھا بچہ	۰—۴—۰
میزان	۳۲—۸—۰

خاکسار صفیہ سلطانہ

لجنہ اماء اللہ سنور آج بتاریخ ۱۴ نومبر ۱۹۲۶ء حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریک نو ہزار روپیہ برائے اخراجات مبلغ انگلستان کی تعمیل میں جلسہ کیا گیا عاجزہ نے حضرت صاحب کا مضمون سنایا اسکے بعد ماہواری چندہ وصول کیا گیا اسکے بعد جو بہنیں بوجہ مجبوری شریک جلسہ نہ ہو سکیں انکے گھروں سے جا کر وصول کیا گیا۔ مندرجہ ذیل بہنوں نے چندہ دینے میں حصہ لیا۔

نمبر شمار	نام	رقم چندہ
(۱)	عاجزہ عشرت بیگم	۵—۰—۰
(۲)	کرامت اہلیہ محمد بخش صاحب	۵—۰—۰
(۳)	رحمت ” رحمت اللہ صاحب	۱—۰—۰
(۴)	غفراں ” عبدالغفور زرگر	۱—۰—۰
(۵)	امیر بیگم ” عبدالغنی خانصاحب	۱—۰—۰
(۶)	شریفن ” محمد حسین صاحب	۱—۰—۰
(۷)	قیومن ” محمد قدیر صاحب	۱—۰—۰
(۸)	زہرہ سلطان بیگم	۰—۸—۰
(۹)	رشیدہ بیگم	۰—۸—۰
(۱۰)	والدہ محمود احمد صاحب کمپونڈر	۱—۰—۰
(۱۱)	والدہ مولوی قدرت اللہ صاحب	۰—۸—۰
(۱۲)	سلامت اہلیہ محمد عبداللہ صاحب	۰—۸—۰
(۱۳)	النور ” خیرالدین صاحب	۰—۴—۰
(۱۴)	رقیہ بیگم ” عبدالسبحان خانصاحب	۱—۰—۰
(۱۵)	جنت	۰—۴—۰
		۱۹—۸—۰
(۱۶)	اہلیہ محمد حسن صاحب	چوڑی نقری ایک عدد
(۱۷)	” قطب الدین صاحب	ڈنڈی ” ایک عدد

کُل رقم مبلغ ۱۹ روپے ۸ آنے ۰ قادیان روانہ کر دی گئی ہے باقی جن بہنوں نے وعدے کیئے ہیں انشاء اللہ تعالیٰ وصول کر کے بعد میں روانہ کرونگی۔

عاجزہ عشرت بیگم سیکرٹری زنانہ انجمن احمدیہ سنور ریاست پٹیالہ

لجنہ اماء اللہ میلسی یہاں پر احمدی خواتین نہیں اور جو غیر احمدی ہیں اُن کو کوئی سمجھ ہی نہیں ہے اور نہ ہی ہم کو اُنکی بولی کی کوئی سمجھ آتی ہے اسواسطے مجبور ہو کر ہم نے خاصکر اپنے گھر میں جلسہ کیا۔ اس جلسہ میں ہم سات خواتین شریک ہوئیں۔ اور چندہ جمع کیا گیا۔ انگوٹھی طلائی ایک عدد وزن چھ ماشے نور بیگم نے دی۔ بٹن طلائی ایک عدد وزن دو تولہ میری خالہ صاحبہ رحمت بیگم اہلیہ میاں سراج الدین صاحب ٹھیکیدار نے۔ اور ایک عدد انگوٹھی میری ہمشیرہ اقبال بیگم نے دی وزن چھ ماشے۔ اور ایک ایک روپیہ میری چھوٹی بہنوں نے حمیدہ بیگم رشیدہ بیگم زبیدہ بیگم نے نقد دیئے۔ ۵ روپے نور بیگم اہلیہ صاحبہ میاں غلام قادر صاحب ٹھاری

نہ نقد دیئے۔ اگر یہاں پر کوئی اور خواتین ہوتیں تو میں خدا کے فضل اور رحم کے ساتھ ضرور بضرور کوشش کرتی اور چندہ کی رقم بڑھاتی۔ اور دین کی خدمت کرنے کو میرا دل بہت چاہتا ہے کہ میں دل و جان سے کوشش کروں اور دین کے کاموں میں حصہ لوں۔ والسلام

دعا کی طالب نور بیگم سیکرٹری لجنہ اماء اللہ بنت میاں صدرالدین صاحب ٹھیکیدار عیسیٰ ملتان

حیدرآباد دکن

حیدرآباد دکن میں لجنہ اماء اللہ مدت سے قائم ہے اور متعدد جلسے بھی وقتاً فوقتاً ہوتے رہے ہیں لیکن اب تک جلسوں کی روئیداد میں بجز تقاریر و لیکچرز کے کوئی عملی کام لیا نہیں کیا گیا تھا جیسا کہ ۴ر دسمبر ۱۹۲۸ء کو ہماری معزز بہنوں نے مکان انجمن میں جمع ہو کر اپنے اخلاص کا اظہار کیا ہے۔

حضور خلیفۃ المسیح ثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ کے اس ارشاد کے بموجب (کہ لندن کے تبلیغی فنڈ میں ۹ ہزار روپیہ کی رقم سلسلہ کی بہنیں دیں) اسکی بنا پر ایک جلسہ ۴ر دسمبر ۱۹۲۸ء بروز سہ شنبہ ۳ بجے منعقد کیا گیا۔

اولاً مولانا حاجی نیر صاحب نے اپنی دلچسپ تقریر اور وعظ و نصیحت سے دلوں کو ابھارا پھر ہماری عزیز ہونہار بہنوں میں سے صغرا بیگم و مبارکہ بیگم و سلیمہ بیگم و سعیدہ بیگم و فہیم النساء بیگم نے نظم و نثر کے ذریعہ اپنی عقیدت و اخلاص کا اظہار کیا اور چندہ کی فراہمی شروع کی گئی تقریباً (مبلغ ۵)روپیہ ایک بالی طلائی نقد اور وعدہ ملا کر ہوئے۔

بعد ازاں ہماری محترم بہن حرم محترم حکیم میر سعادت علی صاحب نے اپنا ایک مرصع زیور بھی دو صد کا روانہ فرمایا۔ بہت سی بہنیں شریک جلسہ نہ ہو سکیں اس لئے چندہ کسی قدر کم رہا لیکن باقی ماندہ بہنوں سے فرداً فرداً وصولی چندہ کی تحریک جاری ہے انشاء اللہ تعالیٰ مزید چندہ کی توقع ہے۔

حضرت مولانا نیر صاحب کے ہم سب شکرگزار ہیں کہ اپنے وعظ نصیحت سے ہم کو مستفید فرمایا۔ والسلام

امۃ اللہ بشیرہ بیگم سیکرٹری لجنہ اماء اللہ حیدرآباد دکن

ولادت با سعادت

نواب بیگم صاحبہ اہلیہ ڈاکٹر محمد علی خان صاحب احمدی ممباسہ افریقہ اپنے عزیز برادر میاں فیروز الدین صاحب کلرک پنجاب رجمنٹ کے ہاں فرزند نرینہ تولد ہونے کی خوشی میں ایک سال کے لئے کسی غیر مستطیع بہن کے نام مصباح جاری کروانی ہیں۔ مصباحی بہنیں دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مولود مسعود کی عمر دراز کرے اور ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک ہو۔

مصباح مفت

میرے دل میں ایک مراد تھی وہ خدا تعالیٰ نے پوری کی۔ جسکی خوشی میں اخبار مصباح کسی خواہشمند بہن کے نام جسے خریدنے کی توفیق نہ ہو جاری کروانی چاہتی ہوں ایک سال کے واسطے قیمت اخبار بصیغہ منی آرڈر ارسال ہے مہربانی فرما کر کسی ایسی بہن کے نام جاری کردیں اور مجھے اطلاع دیدیں فقط والسلام

عاجزہ حمیدہ بیگم اہلیہ جناب ڈاکٹر حاجی خان یوسف زئی صاحب احمدی کامران - بحیرہ قلزم - براستہ عدن

معرفت

۱- اللہ تعالیٰ وہ نور ہے کہ ازل سے تا ابد رہے گا۔

۲- اللہ تعالیٰ وہ ہے کہ تمام مخلوق کا خالق رازق اور حاکم ہے۔

۳- دنیا کی بے شمار مخلوق کا قائم رکھنے والا اللہ تعالیٰ ہے۔

۴- اللہ تعالیٰ انسان کا ہر وقت محافظ ہے۔

۵- ساری دنیا اللہ تعالیٰ کے حکم سے قائم ہے اور وہی ویران کریگا۔

۶- سچی مدد صرف اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے۔

۷- اللہ تعالیٰ کے کوئی برابر نہیں۔

۸- ہر ایک چیز اللہ تعالیٰ نے پیدا کی ہوئی ہے۔

۹- اللہ تعالیٰ رحیم اور مہربان ہے۔

۱۰- علم حقیقی کا چشمہ صرف اللہ تعالیٰ کے پاس ہے۔

۱۱- اللہ تعالیٰ بے انتہا برکت نازل کرتا ہے اور روحانی خوشی عنایت کرتا ہے۔

۱۲- اللہ تعالیٰ معبود مطلق ہے۔

۱۳- دل میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور خوف رکھنا چاہیئے۔

۱۴- روشنی آگ - پانی - ہوا - مٹی جس پر انسانی زندگی منحصر ہے بغیر اللہ تعالیٰ کے کوئی پیدا نہیں کرسکتا۔

۱۵- زمین کو بغیر اللہ تعالیٰ کے کوئی حرکت نہیں دے سکتا۔

۱۶- دن رات اور موسموں کا بدلنا صرف اللہ تعالیٰ کے حکم میں ہے۔

۱۷- قانون قدرت کا ہمیشہ ایک ہی طرح چلنا اللہ تعالیٰ کے لازوالی کا ثبوت ہے۔

۱۸- صرف اللہ تعالیٰ ہی انسان کی موت و حیات کی قدرت رکھتا ہے۔

۱۹- سچی تاریکی بغیر اللہ تعالیٰ کے اور کوئی نہیں دور کرسکتا۔

۲۰- ایسی کوئی جگہ نہیں جہاں اللہ تعالیٰ نہ ہو۔

۲۱- صرف اللہ تعالیٰ کی ذات سارے جہان پر احسان کرنے والی ہے۔

۲۲- اگر اللہ تعالیٰ سورج - چاند - زمین کی گردش پیدا نہ کرتا تو دنیا میں ہمیشہ تاریکی رہتی۔

۲۳- اللہ تعالیٰ کی سخاوت کی حد نہیں۔

۲۴- اگر اللہ تعالیٰ ہوا پیدا نہ کرتا تو انسان ایک لحہ بھی زندہ نہ رہتا۔

۲۵- اگر اللہ تعالیٰ گرمی اور سردی پیدا نہ کرتا تو انسان ایک پل بھی اچھا نہ رہتا۔

۲۶- انسان کا سب سے بڑا محافظ اور سب سے بڑا مددگار اللہ تعالیٰ ہے کہ انسان کو دہکتے ہوئے انگاروں سے نکالتا اور ڈوبتی ہوئی کشتی کو مراد کے ساحل تک پہنچاتا ہے۔

۲۷- تمام خوشیوں کا منبع اللہ تعالیٰ ہے

۲۸- حافظ و رحیم صرف اللہ تعالیٰ ہے کہ بندے کو باوجود اتنے بڑے گناہوں کے ہر قسم کی مصیبت تکلیف و آفت سے بچاتا ہے۔

ترجمہ از پشتو

خاکسار رقانیہ بیگم ہمشیرہ ضیاء الدین کاکاخیل احمدی
پشاور چھاؤنی

KHILAFAT LIBRARY

اپنی سہیلی کی یاد میں

ایک بکری چرانے والی دوشیزہ کا تخیل

اسوقت جبکہ میں طلوع ہونے والے آفتاب کی سنہری کرنوں کی چھاؤں میں اپنی بکری چرا رہی ہوں اے میری سچی سہیلی تم کیا کر رہی ہوگی۔

کلیاں غنچوں کی شکل اختیار کر رہی ہیں۔ غنچے کھل کر پھول بن رہے ہیں۔ افق آسمان سے اودی اودی گھٹائیں اٹھ رہی ہیں۔ قصر بہار آراستہ ہو جاتا ہے عروس برشگال نے لباس رنگین زیب تن کر لیا۔ میرا دل تیری یاد میں اے سہیلی دھڑک رہا ہے۔ میں سوچ رہی ہوں کہ تم اسوقت کیا کر رہی ہوگی۔ سمندر کی سلون لہریں مجھے متوجہ کر رہی ہیں۔ حنا کی میانہ قد جھاڑیوں پر بلبل اپنے دلگداز نغمہ سے میرے دل کو بیقرار کر رہی ہے۔ کھیت کاٹنے والے مزدوروں کی سریلی تانیں اور دلپذیر نغمے فضا میں گونج رہے ہیں۔ کنول کے پھولوں کی ہلکی جنبش ایک عالم میں انقلاب پیدا کر رہی ہوگی۔ ندیوں اور تالابوں کی دلکش اور ترنم ریز آوازیں لوگوں کو مست کر رہی ہیں۔ ایک بھونرا سورج مکھی پر قربان ہو رہا ہے۔ گلشن میں ایک عندلیب خوشنوا محو طواف گل اور محو نغمہ سنجی ہے۔ جو اور گیہوں کے سرسبز کھیتوں پر سورج ہلکا ہلکا عکس ڈالکر اسکی چمک دوبالا کر رہا ہے۔ دھان کے زرد پودے چاند کی نرم نرم چاندنی میں ہوا کے جھونکوں سے چھیڑ چھاڑ کرتے ہوئے بہت بھلے معلوم ہوتے ہیں۔ جنوب کی تیز ہوائیں جنگل کے بیڑ اور آم و کیلے کے درختوں سے پوشیدہ اور عمیق دلسوزی سے گفتگو کرتی معلوم ہوتی ہیں۔ کسانوں کے جھونپڑوں پر تھکنار درخت سایہ فگن ہیں۔ لڑکیاں دریا کے کنارے بیربسٹ کے اندر سے الجھ رہی ہیں۔ جنکی طربیہ تانیں خاموش فضا میں گونج کر لوگوں کے دلوں میں ایک دلگداز سوز پیدا کر رہی ہیں۔ مگر میں ان سب کا بہترین مشغلہ تیری یاد اور صرف تیری یاد کو اے میری سہیلی سمجھتی ہوں۔

راقمہ خاک آگیں لئیقہ بیگم کلکتہ

خاندان نبوت کے افراد

حضرت میرزا محمود احمد خلیفۃ المسیح ثانی

(۱) محترمہ محمودہ بیگم صاحبہ:- صاحبزادہ ناصر احمد۔ ناصرہ بیگم۔ مبارک احمد۔ منور احمد۔ امۃ العزیز۔ حفیظ احمد۔ انور احمد۔

(۲) سیدہ امۃ الحی مرحومہ۔ امۃ القیوم۔ امۃ الرشید۔ خلیل احمد

(۳) محترمہ مریم صاحبہ۔ امۃ الحکیم۔ امۃ الباسط۔

(۴) محترمہ سارہ بیگم صاحبہ۔ رفیع احمد۔

(۵) محترمہ عزیزہ بیگم صاحبہ۔ وسیم احمد۔

حضرت میرزا بشیر احمد صاحب

محترمہ سرور سلطان بیگم صاحبہ:- امۃ السلام۔ مظفر احمد۔ حمید احمد۔ امۃ الحمید۔ منیر احمد۔ مبشر احمد۔ مجید احمد۔ امۃ المجید۔

حضرت میرزا شریف احمد صاحب

محترمہ زینب بیگم صاحبہ:- منصور احمد۔ ظفر احمد۔ داؤد احمد۔ امۃ الودود۔ امۃ الباری

حضرت مبارکہ بیگم صاحبہ (نواب محمد علیخان صاحب) محمد احمد خاں۔ منصورہ بیگم۔ مسعود احمد خاں۔ محمودہ بیگم

محترمہ امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ (خان عبداللہ خانصاحب) طیبہ سلطانہ بیگم۔ عباس احمد خاں۔ طاہرہ صدیقہ بیگم۔ زکیہ بیگم۔ قدسیہ آصفیہ بیگم۔

پروگرام جلسہ سالانہ خواتین جماعت احمدیہ ۱۹۲۸ء

پہلا دن ۲۶ دسمبر ۱۹۲۸ء بروز بدھ

پہلا اجلاس

وقت	مضمون	مقرر
۱۰ بجے سے ½۱۰ تک	تلاوت قرآن کریم و نظم	
½۱۰ ” ½۱۱ ”	عالم نسواں پر نبی کریمؐ کے احسانات	جناب مولوی سید سرور شاہ صاحب پرنسپل جامعہ احمدیہ
½۱۱ ” ½۱۲ ”	سیرت حضرت مسیح موعود علیہ السلام	” مفتی محمد صادق صاحب مبلغ امریکہ و انگلستان۔
½۱۲ ” ½ ”	وفات مسیح ناصری علیہ السلام	” مولوی غلام رسول صاحب راجیکی۔

نماز ظہر و عصر ½۱ بجے سے ½۲ بجے تک

دوسرا اجلاس

½۲ سے ½۳ تک	اسلامی پردہ طبی نقطہ نگاہ سے	ڈاکٹر محمد رمضان صاحب
½۳ ” ۴ ”	اسلام کی ترقی میں عورت کا ہاتھ	جناب شیخ یعقوب علی صاحب عرفانی

دوسرا دن ۲۷ دسمبر ۱۹۲۸ء جمعرات

پہلا اجلاس

۱۰ بجے سے ½۱۰ بجے تک	تلاوت قرآن کریم و نظم	
½۱۰ ” ½۱۱ ”	صداقت حضرت مسیح موعود علیہ السلام	جناب مولوی ابراہیم صاحب بقاپوری

تقریر حضرت خلیفۃ المسیح ثانی ½۱۱ بجے سے شروع ہوگی

نماز ظہر و عصر ½۱ بجے سے ½۲ بجے تک

دوسرا اجلاس

½۲ بجے سے ۳ تک	رپورٹ لجنہ اماء اللہ	سیکرٹری صاحبہ لجنہ اماء اللہ

KHILAFAT LIBRARY

وقت	مضمون	مقرر
۳ بجے سے ۳½ تک	اخلاق حسنہ	حیات بیگم صاحبہ
۳½ سے ۵۰-۳ تک	تربیت اولاد	میمونہ صوفیہ صاحبہ
۵۰-۳ سے ۵-۴ تک	صفائی	فاطمہ بیگم صاحبہ
۵-۴ سے ۲۰-۴ تک	حفظان زچہ	امۃ الرحیم صاحبہ

KHILAFAT LIBRARY

تیسرا دن ۲۸ر دسمبر ۱۹۲۸ء بروز جمعہ

پہلا اجلاس

وقت	مضمون	مقرر
۱۰ بجے سے ۱۰½ بجے تک	تلاوت قرآن کریم و نظم	
۱۰½ ،، ۱۱¼ ،،	ترک رسومات قبیحہ	حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی
۱۱¼ ،، ۱۲¼ ،،	وصیت اور اس کی ضرورت و اہمیت	صوفی غلام محمد صاحب بی۔ اے۔ مبلغ ماریشس۔
۱۲¼ ،، ۱۲½ ،،	ہمارا فرض	نظیر بیگم صاحبہ بنت شیخ عبدالرشید صاحب بٹالوی۔

نماز جمعہ ایک بجے سے اڑھائی بجے تک

دوسرا اجلاس

وقت	مضمون	مقرر
۲½ بجے سے ۳½ تک	حفظان صحت	اہلیہ صاحبہ ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب
۳½ ،، ۳¾ ،،	شکر گذاری	زینب بیگم صاحبہ
۳¾ ،، ۴ ،،	خاتمہ و دعا	

(فتح محمد سیال ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان)

وصیتیں

وصیت ۲۹۳۰۔ میں فضل بی بی بنت مرزا عنایت علی قوم مغل عمر ۶۰ سال تاریخ بیعت زمانہ حضرت مسیح موعود ساکن قادیان ڈاکخانہ قادیان تحصیل بٹالہ ضلع گورداسپور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۴ر دسمبر ۱۹۲۸ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میں نے اپنی جائداد کا ⅒ حصہ مبلغ عـــہ داخل خزانہ کر دیئے ہیں علاوہ اسکے میری ماہوار آمد مبلغ عـــہ کے قریب ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ⅒ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی رہونگی۔ اور بوقت وفات میرا جسقدر ترکہ ثابت ہو اسکے بھی ⅒ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ فقط

العبد ـ گواہ شد ـ گواہ شد ـ گواہ شد
نشان انگوٹھا فضل بی بی ـ افتخار احمد ـ خلیل احمد ـ عبدالرحیم کارکن امور عامہ

وصیت ۲۷۶۸۔ میں سعیدہ بیگم زوجہ بابو وزیر محمد قوم راجپوت عمر ۲۲ سال تاریخ بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور ڈاکخانہ لاہور تحصیل و ضلع لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۷ر دسمبر ۱۹۲۷ء حسب ذیل وصیت کرتی ہوں میں مرنے کے وقت میری جسقدر بھی جائداد ہو اسکے ⅒ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی اگر میں اپنی زندگی میں کوئی رقم یا کوئی جائداد خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں بمد وصیت داخل یا حوالہ کر کے رسید حاصل کر لوں تو ایسی رقم یا ایسی جائداد کی قیمت حصہ وصیت کردہ سے منہا کر دیجاویگی۔ میری موجودہ جائداد حسب ذیل ہے:۔ زیور مالیتی مبلغ سات سو روپیہ کا ہے حق مہر پانچسو روپیہ۔ میری وفات کے بعد اگر کوئی اور جائداد ثابت ہو تو اسپر بھی ⅒ حصہ عائد ہوگا۔

العبد موصیہ ـ گواہ شد ـ گواہ شد
سعیدہ بیگم ـ وزیر محمد خاوند موصیہ ـ محسن اسلام برادر موصیہ

(بھائی عبدالرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھپوا کر مالکان کیلئے قادیان سے شائع کیا)